نیوز لیٹر

نومبر، دسمبر ۲۰۱۹
جنوری ۲۰۲۰

K.D.A
Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

Overseas Pakistanis' Bungalows
Residents' Welfare Association

مدیران: حبیب الرحمٰن خان - عبدالقدوس ھاشمی - قاضی تنویر احمد - ملک ندیم

(1) جنرل سیکرٹری کی ڈیسک سے

سب سے پہلے تو ہم اللہ رب العزت کے شکرگزار ہیں جس نے ایک بار پھر میری پوری ٹیم کو آپکی خدمت کے لئے چنا اور پھر ہم تمام مکینوں کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے کارکردگی کو بنیاد بنا کر ہمیں منتخب کیا اور ایک باشعور مکین ہونے کا ثبوت دیا۔

اس دنیا میں کسی کی کامیابی کسی سے برداشت نہیں ہوتی۔ کئی لوگ بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں کئی طعنے کستے ہیں کئی رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں کئی الزامات لگاتے ہیں کئی سازشیں کرتے ہیں کئی لوگ ایک دوسرے کو رسوا کرنے کے موقع تلاش کرتے ہیں۔ اچھائی کو برائی کا روپ دے کر پیش کرتے ہیں۔ کسی کو بھی کسی کی کامیابی برداشت نہیں ہوتی۔ لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ اچھے اور نیک انسان کے لئے آسانیاں پیدا کرتا ہے۔ راستے کھولتا ہے۔ منزل تک پہنچانے میں مدد فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہی ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر قسم کی عزت اور ذلت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ساری مخلوق کو اپنے قبضے میں رکھا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عزت بخشا ہے۔ جسے چاہتا ہے رسوا کرتا ہے اور جو نیک ہوتے ہیں انہیں اپنی مراد تک ضرور پہنچاتا ہے۔

کیونکہ اب آپ لوگوں نے ایک بھرپور مینڈیٹ سے پینل بی کی ٹیم کو منتخب کیا ہے لہٰذا ہماری بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ لوگوں کی توقعات پر پورا تریں اور پہلے سے زیادہ بہتر کام کر کے دکھائیں اور انشاء اللہ آپ اس کالونی میں مزید بہتر کام ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔

ہماری کوشش ہوگی کہ اپنے دیے گئے منشور کے مطابق کام کریں جس میں تمام مکینوں کی بھلائی ہو، ہم نے اپنے وعدے کے مطابق اس سوسائٹی کی خوبصورتی میں نکھار پیدا کرنے کے لئے گیٹ ۲ کی جس طرح تزین وآرائش کی ہے وہ ہمارے وژن کی عکاسی ہے۔ گیٹ ۲ کی تزین کے پیچھے ہمارے صدر جناب عمیر کریمی صاحب کی دن ورات کی انتھک محنت اور ماہرانہ تجربہ شامل ہے جسکی جتنی تعریف کی جائے کم ہوگی۔

فیس بک کے بانی مارک زگر کی جب بیٹی پیدا ہوئی تو اس نے اپنی بیٹی کی پیدائش کی خوشی میں اپنی کمائی کا بہت بڑا حصہ خیرات کر دیا، اور اپنی بیٹی کی ڈائری میں لکھا کہ "میری دنیا تمھاری دنیا سے بہت زیادہ خوبصورت ہے اس لیے میں نے یہ عطیہ کیا ہے جو آنے والا وقت ہے، وہ تمہارا وقت ہے، اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو"۔ جو کوئی بھی خدمت کرتا ہے وہ اپنے لئے نہیں کرتا بلکہ اپنی نسلوں کے لئے کرتا ہے۔

آپکا اپنا حبیب الرحمٰن خان

(1A) الیکشن 2019

تین نومبر 2019 کو اوورسیز بنگلوز میں ایک بار پھر ایسوسی ایشن کے الیکشن منعقد ہوئے جس میں پینل بی نے تاریخی فتح حاصل کی اور انکے تمام ارکین بھرپور اکثریت سے منتخب ہوئے۔اس دفعہ مکینوں نے پینل بی کو ایسا مینڈیٹ دیا کہ مخالفین دنگ رہ گئے۔

اس بار پہلی دفعہ تین پینل میدان میں اترے جنہوں نے خوب گھر گھر جا کر مکینوں کو اعتماد میں لینے اور اپنے منشور کی تشہیر کی جبکہ پینل A نے روایتی انداز میں آخری دنوں میں پینل B کے خلاف اپنے مختلف ممبران کی جانب سے جھوٹ پر مبنی پرچے پھینکے مگر انکا یہ انداز بے سود رہا، پینل A اور C دونوں نے الیکشن کمیٹی کو خوب مشکل وقت دیا کہ ووٹ صرف مرد حضرات ہی ڈالیں گے، ووٹر اصلی شناختی کارڈ لائیں وغیرہ وغیرہ مطلب ایک موقع تو ایسا بھی آ گیا تھا جب الیکشن کمیٹی نے مستعفی ہونے کا فیصلہ کرلیا کہ آپ لوگ دوبارہ جنرل باڈی اجلاس بلا کر نئی الیکشن کمیٹی کا انتخاب کروائیں اور محترم سلیم الدین صاحب راضی بھی ہو گئے تھے اللہ بھلا کرے جناب شیخ عبدالقدوس صاحب اور حبیب الرحمٰن خان صاحب کا جنکی بردباری اور دور اندیشی کی بدولت الیکشن کمیٹی کام کرنے پر راضی ہوگئی۔

پینل A نے پکڑ دھکڑ کر کے ممبر کسی نہ کسی طرح پورے کئے کہ پینل A کے کچھ ممبران کو پتا ہی نہیں تھا کہ ان سے الیکشن میں نامزدگی کا فارم بھروالیا گیا ہے۔بہر حال تین نومبر کو الیکشن میں لوگوں کا خوب جوش و خروش دیکھنے میں آیا اور صبح ہی سے مکین ووٹ ڈالنے باہر نکل آئے تھے۔مکین ہر پینل کے کیمپ پر جاتے اور انکے نامزد امیدواروں کی لسٹ حاصل کرتے۔شروع میں بلکل اندازہ لگانا مشکل تھا کہ کون سا پینل جیتے گا۔شام چھ بجے ووٹنگ مکمل ہوئی اور گنتی کا عمل شروع ہوا۔لوگوں نے قیاس آرائیاں شروع کر دیں کہ کون جیتے گا اور کون نہیں۔

رات نو بجے کے قریب نتیجہ کا اعلان ہوا اور پینل B واضح اکثریت سے جیت گیا جسکا مطلب صاف تھا کہ لوگوں نے بلند و بالا دعوؤں کے بجائے کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ ڈالے جسکی توقع بھی کی جارہی تھی اور جو ایک باشعور ووٹر کی ذمہ داری بنتی ہے۔

جیتنے کے ساتھ ہی پینل بی کے حمایتی اور بقیہ مکینوں نے بھنگڑہ ڈال کر خوشی کا اظہار کیا۔دوبارہ منتخب ہونے والے جنرل سیکرٹری جناب حبیب الرحمٰن خان صاحب نے اعلان کے فوراً بعد لوگوں سے خطاب کیا اور شکریہ ادا کیا جناب نذر صاحب جو الیکشن کمیٹی کے ممبر تھے انکی والدہ کا دو دن پہلے ہی انتقال ہوا تھا لہٰذا حبیب صاحب نے مرحومہ کے لئے دعا بھی کرائی۔

الیکشن کے کچھ ہی دنوں بعد الیکشن کے باضابطہ نتائج الیکشن کمیٹی کی جانب سے مکینوں میں تقسیم کر دیے گئے۔

(2) سیکیورٹی

سیکیورٹی کے معاملات کومزید بہتری کی جانب لانے کے لئے ہماری سیکیورٹی ٹیم جس میں جناب مسعود حسن صدیقی صاحب، ملک ندیم، وکیل جان اور محمد علی صاحب شامل ہیں کچھ مزید اقدامات کررہی ہے۔ گیٹ 2 پر دو نئے زیادہ پکسل کے کیمرے لگائے گئے ہیں تاکہ آنے جانے والی گاڑی کا نمبر دیکھا جاسکے۔ اس کے علاوہ مستقل بنیاد پر ایک ورکر رکھنے کا ارادہ ہے جو ہر گاڑی کی انٹری کرے اور آنے والے مہمان کے شناختی کارڈ اور دیگر معلومات کا بھی اندراج کرسکے۔ رات و دن کے لئے ایک مستند سپر وائزر کی تعیناتی بھی زیر غور ہے۔ کمیٹی اس بات پر بھی غور کررہی ہے کہ گیٹ 1 سے مہمانوں کو پاس نہ جاری کیا جائے تاکہ ساری معلومات ایک ہی گیٹ پر موجود ہوں۔ گیٹ 1 پر مالی ماسی اور ڈرائیور وغیرہ کے داخلے کو بائیومیٹرک سسٹم کے ذریعے یقینی بنانے کی کوشش ہے۔ گیٹ 2 پر RFID سسٹم کے ذریعے اسٹیکر والی گاڑی کو آٹومیٹک بیریئر کی بدولت اندر آنے کی سہولت بھی زیرغور ہے۔ ان تمام معاملات پر غور کیا جارہا ہے۔

ہماری سیکیورٹی اسی وقت بہتر ہوسکتی ہے جب ہم سب مکین مل کر اس کو بہتر بنانے کی کوشش کریں گے اور ایسوسی ایشن کا ساتھ دیں گے۔ پچھلے دنوں چوہدری نسیم A4 نے اپنے گھر کے قریب ایک گاڑی کو مشکوک حالت میں دیکھ کر فوری گیٹ پر اطلاع دی جو چوہدری صاحب کو دیکھ کر فرار ہوگئی تھی اور جاتے ہوئے وہ صاحب اپنا شناختی کارڈ بھی لینا بھول گئے۔ چوہدری صاحب نے ایسوسی ایشن آفس پہنچ کر اپنی پریشانی ظاہر کی جس کے بعد اس گاڑی کے مالک کو آفس بلا کر تفتیش کی گئی کیوں کہ اس کا شناختی کارڈ گیٹ پر موجود تھا پورا اطمینان کرنے کے بعد گاڑی کے مالک کو جانے دیا گیا۔

دسمبر میں A بلاک کے ایک گھر جس کا دروازہ باہر ریلوے سوسائٹی کی جانب کھلتا ہے کی خاتون مکین نے دو نئی ملازمائیں رکھیں جس کی اطلاع اور اندراج ایسوسی ایشن آفس میں نہیں کرایا گیا اور اگلے روز ہی ان ملازماؤں نے گھر میں دن کے اوقات میں ڈکیتی کروادی۔ ڈکیتی کے بعد سے نہ ملازمائیں آئیں اور نہ ڈرائیور۔ ہم اگر اس قسم کی کوتاہی کریں گے تو نقصان صرف اپنا نہیں بلکہ دوسرے مکینوں کا بھی کردیں گے۔ لہذا ایسوسی ایشن کی دی ہوئی ہدایات پر ضرور عمل کریں اس میں سب کی بھلائی ہے۔

(3) چھٹے جنرل باڈی اجلاس منعقدہ 17 نومبر 2019 کی کاروائی کی تفصیل

موجودہ ایسوسی ایشن کا چھٹا جنرل باڈی اجلاس حسب پروگرام 17 نومبر 2019 کو فیملی پارک میں رات ساڑھے آٹھ بجے منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت جناب یونس محی الدین صاحب کو حاصل ہوئی۔ بعد ازاں جنرل سیکریٹری نے الیکشن کمیٹی کے تینوں ممبران جناب اختر علی خان صاحب، جناب عبداللہ مشتاق صاحب اور جناب سید نذر علی صاحب کا بہترین وشفاف الیکشن منعقد کروانے پر شکریہ ادا کیا جس پر تمام حاضرین نے بھی تالیاں بجا کر تائید کی۔

بعد ازاں جنرل سیکریٹری صاحب نے سبکدوش ہونے والے عہدے داروں اور ممبرز جن میں شیخ عبدالقدوس صاحب، ابو کامل اعظمی صاحب، کاشف اقبال صاحب، عفان عارف صاحب اور قمر عباد صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں الوداع کہا۔

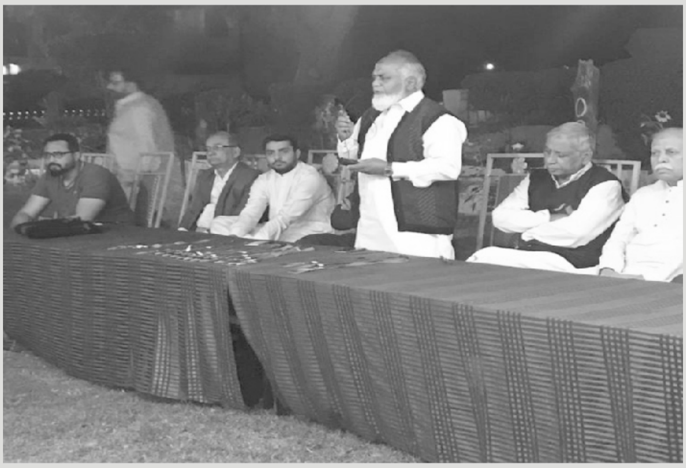

اس کے بعد معزز رکن الیکشن کمیٹی سید نذر علی صاحب نے نومنتخب صدر محمد عمیر کریمی صاحب اور نائب صدر قاضی تنویر احمد صاحب سے حلف لیا۔

بعد ازاں صدر نے تمام نومنتخب عہدے داروں اور ایگزیکیوٹیو کمیٹی کے ممبران سے حلف لیا اور نومنتخب صدر عمیر کریمی صاحب نے مختصر خطاب کرتے ہوئے تمام حاضرین کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور تمام مکینوں اور پینل اے اور سی کے اجلاس میں موجود ذمہ داران کا ان کی آمد اور انتخابات میں تعاون اور ہم آہنگی کو سراہا۔ نیز ان سے آئندہ بھی ایسوسی ایشن کے کاموں میں شرکت اور تعاون کی اپیل کی جس کے جواب میں دونوں پینل کے ذمہ داروں جناب سید سلیم الدین صاحب اور جناب ابو کامل اعظمی صاحب نے مثبت خیالات کا اظہار کیا۔

جنرل سیکریٹری جناب حبیب الرحمان خان صاحب نے سبکدوش ہونے والے صدر شیخ عبدالقدوس صاحب کو دعوت خطاب دی۔ سابق صدر نے اس پورے عرصہ میں باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے پر ایسوسی ایشن کو سراہا اور ان کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ الیکشن کمیٹی کے معزز رکن سید نذر علی صاحب اور جنرل سیکریٹری نے حاضرین کے سوالات کے جواب بھی دیے آخر میں حاضرین کو مشروب پیش کیا گیا جس کے بعد تقریب کا اختتام ہوا۔ اس جنرل باڈی اجلاس

میں کچھ خواتین میں تھوڑی تکرار بھی ہوئی جس کوایسوسی ایشن نے رفع دفع کروادیا اوراگلے روزان خواتین کی آپس میں ایسوسی ایشن آفس میں ملاقات کرواکر گِلے شکوے دور کروانے کے بعد گلے بھی ملوادیا کیوں کہ ہم سب ایک ہیں اور روزانہ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونا ہوتا ہے لہٰذا معاملہ افہام وتفہیم سے طے کروادیا گیا۔

ہم نے سلیم الدین صاحب سے درخواست کی تھی اور کچھ مقتدر حضرات کے ذریعے بھی کوشش کی تھی کہ وہ خواتین کی تکرار کا تذکرہ اپنے ترجمان میں نہ کریں کیونکہ اس میں شر ہے اور شر سے بچنا چاہئے مگران کو اپنے ترجمان میں چٹخارہ لگانے میں بہت مزہ آتا ہے اورانہوں نے کسی کی نہ مانی اور بڑھا چڑھا کر اس کو پیش کیا جب کہ اس کو کسی نے اہمیت نہیں دی مگر شاید ان کے دل کو اسی سے تسکین ملتی ہے۔ اللہ ہدایت دے۔

(4) بجلی کے معاملات:

فیملی پارک اور ایسوسی ایشن آفس کے پرانے بارہ سالہ بجلی کے معاملات کو صحیح کرنے کے بعد ضروری تھا کہ بقیہ تین پارک جن میں 2016 میں میٹر لگائے گئے تھے اور بجلی کٹی ہوئی تھی کے معاملات کو بھی سدھارا جائے لہٰذا کراچی الیکٹرک سے میٹنگ کا ایک بار پھر آغاز کیا گیا اور مسلسل ملاقاتوں کے بعد مبلغ اٹھارہ لاکھ روپیہ -/18,00,000 کے واجبات کو مبلغ دولاکھ اکہتر ہزار روپیہ (-/2,71,000) میں وہ بھی آٹھ آسان اقساط میں طے کروایا گیا۔

تینوں پارک کے متعدد مکین اپنے اپنے پارکوں کو دوبارہ ہرا بھرا اور روشن دیکھنے کے متمنی تھے کی رضامندی سے مکینوں نے مل کر بجلی کے بل کی قسط کی ادائیگی شروع کردی جس کے بعد تینوں پارکس کی بجلی بھی بحال ہوگئی۔ آٹھ ماہ میں جب یہ بل ادا ہوجائیں گے تو جتنی بجلی استعمال ہوگی اتنا بل آئے گا جو اس بلاک کے مکین مل کر ادا کر دیا کریں گے اور اس طرح یہ بجلی کے معاملات مستقل طور پر حل ہوگئے۔

(5) پلاٹ Z13 کی صفائی:

رفاہی پلاٹ Z13 جو میٹرنٹی ہوم اور ڈسپنسری کے لئے مختص ہے موجودہ ایسوسی ایشن کی کوشش رہتی ہے کہ اس کو صاف رکھا جائے نہ کہ اس کو کچرا کنڈی بننے دیا جائے لہٰذا وقتاً فوقتاً اس کی صفائی کرائی جاتی ہے اور 06 دسمبر کو بھی کنٹونمنٹ کی مدد سے اس کی ٹریکٹر کے ذریعے صفائی کرواکر بلیڈ لگوایا گیا اور تمام گھاس پھوس کو اکھاڑ کر کنٹونمنٹ کی گاڑی کی مدد سے پھینکوادیا گیا ہے۔

(6) پلاٹ Z-5/3 کی صفائی:

پلاٹ Z-5/3 ایک زمانے سے خالی پڑا ہے جس کا کوئی پرسان حال نہیں۔ عرصہ سے مکینوں کو اپنے گھر کے توڑ پھوڑ کا ملبہ ٹھکانے لگانے کی آسان جگہ دستیاب تھی مگر اس کی وجہ سے یہ پلاٹ پوری سوسائٹی میں ایک گندگی کا دھبہ محسوس کیا جارہا تھا کیوں کہ اس پر اتنا ملبہ ڈھیر ہوچکا تھا کہ صفائی کا سوچ کر بھی رونگٹے کھڑے ہوجاتے تھے۔ ہمارے جنرل سیکریٹری صاحب کی ذاتی دلچسپی کے باعث کنٹونمنٹ سے تعلقات کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے اس کو مکمل صاف کروادیا گیا ہے۔ پچیس سے زائد ٹرک کا ملبہ کنٹونمنٹ نے دس دنوں میں اُٹھا کر باہر پھینک دیا ہے اور اب یہ پلاٹ صاف ستھرا ہوگیا ہے۔ جس کے گرد رسی کھینچ کر جگہ بند کردی گئی ہے۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس پر کوئی کچرا وملبہ وغیرہ نہ پھینکیں۔

(7) پانی کی بہتری کے لئے کوشش:

پینل بی اپنے منشور کے مطابق اس دفعہ بھی پانی کے مسائل کو حل کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے لہذا ایسوسی ایشن نے اپنی تمام صلاحیتوں کو پانی میں بہتری لانے پر مرکوز کی ہوئی ہیں۔ ہماری ان تمام کاوش میں جناب بابر قائم خانی شانہ بشانہ شامل ہیں وہ نہ دن دیکھ رہے ہیں نہ رات اور مسلسل ایسوسی ایشن کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بابر بھائی کے توسط سے ایم ڈی واٹر بورڈ پر دباؤ ڈالا گیا کہ وہ اور سیز کے پانی کہ مسئلہ پر توجہ دیں جن کے حکم پر ایکس سی این اور پانی کے افسران نے بابر بھائی کے گھر پر کئی کئی میٹنگ کی اور اپنے عملے کو پابند بنایا کہ تمام پانی کی لائنوں سے جڑیں نکال کر صاف کیا جائے، اسکے علاوہ جہاں والو خراب ہیں انکو بدلا جائے اور کے ڈی اے سفاری وغیرہ کے کنکشن کٹوائے گئے۔

کیونکہ واٹر بورڈ کے پاس کوئی بجٹ نہیں تھا لہذا اپنے مکینوں کی پریشانی دور کرنے کے لئے ایسوسی ایشن نے فنڈ جاری کئے جبکہ بابر بھائی کی اپیل پر کچھ مکینوں نے ایسوسی ایشن کی مالی مدد بھی کی اور کر رہے ہیں۔

روز آنہ کی بنیاد پر مزدور لگا کر سفاری والی روڈ اور Q بلاک کی لائنوں پر کام آغاز کیا گیا تھا جسکے بعد بلاک A اور H کی لائنوں پر صفائی کروائی گئی۔ بڑے بڑے اژدھوں کی مانند درختوں کی جڑیں نکالی گئیں اور لائنوں کو سیدھا بھی کیا گیا۔

دوسری جانب پانی کے پریشر اور مقدار بڑھانے کے لئے بھی واٹر بورڈ پر مسلسل پریشر ڈالا گیا جسکے کچھ نتائج بھی نکلے۔ جنرل سیکرٹری حبیب صاحب اور بابر بھائی کی ایک ملاقات ایم ڈی واٹر بورڈ کے دفتر میں 9 جنوری کو ہوئی جس میں بابر بھائی کے تعلّقات کی وجہ سے پورے بورڈ کو بٹھایا گیا تھا جس میں علاقے کے ایکس سی این سے لے کر ڈسٹری بیوشن اور بلک سپلائی کے اعلی افسران کو شامل کیا گیا اور کچھ فوری اہم فیصلے کیے گئے جسکے لئے PC1 تیار کیا گیا ہے اور اسکے نتائج جلد سامنے آئیں گے۔ اسکے باوجود ہماری محنت اور لگن کی بدولت پانی میں بہتری آئی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید بہتری دیکھی جاسکے گی۔

(8) صفائی کی کمیٹی کی کارکردگی:

اور سیز بنگلوز میں سیکیورٹی کے بعد سب سے اہم کام علاقے کی صفائی ستھرائی ہے۔ ضروری ہے کہ صفائی کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ لہذا اس دفعہ ایسوسی ایشن نے زیادہ بہتر انداز میں اس کو انجام دینے کے لئے اپنے ممبران پر مشتمل ایک صفائی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ جس کو چار حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر ممبر کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ اپنے بلاک کی رپورٹ پیش کرے اور نہ صرف رپورٹ پیش کرے بلکہ اس کی صفائی کی تکمیل کو یقینی بنائے۔ اس سلسلے میں ایک واٹس ایپ گروپ بھی بنایا گیا ہے جہاں ممبر اپنی رپورٹ دیتے ہیں تاکہ صابر اس پر فوری ایکشن لے اور سپروائزر اس کا فوری جائزہ لے کر کام مکمل ہونے کی یقین دہانی کروائے۔

اس طرح کام کرنے کے بہت اچھے نتائج دیکھنے میں آرہے ہیں اور واقعی صفائی میں واضح فرق دیکھا جاسکتا ہے۔

(9) جشن عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم

16 نومبر ہفتہ کی رات ایچ پارک میں ہر سال کی طرح اس سال بھی بابر قائم خانی صاحب کی جانب سے محفل عید میلاد نبی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سال ملک کے مشہور اسکالر مفتی منیب الرحمٰن صاحب کو مدعو کیا گیا تھا جنھوں نے بہت جامع انداز میں اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ آخر میں بابر قائم خانی نے بہت دل جوئی کے ساتھ بڑی تفصیلی دعا کرائی اور اہل محلّہ واہلخانہ کی صحت وتندرستی اور فراخی رزق وعمر کے لئے دعا کرائی۔

اختتام محفل پر شرکا کی تواضع چکن و بیف حلیم اور زردہ سے کی گئی۔

(10) کنٹونمنٹ کے ٹیکس

کنٹونمنٹ بورڈ فیصل نے حالیہ دنوں میں مختلف ٹیکس کے نوٹس پورے کینٹ کی علاقہ مکینوں کو بھیجے ہیں تاکہ اپنی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکے۔اس سلسلے میں ایک نوٹس تو مکان کے کاغذات و میوٹیشن سے متعلق ہے، دوسرا جو مکان یا پورشن کرائے پر ہے اور تیسرا وہ مکان جس پر آج تک ٹیکس نہیں لگایا گیا تھا ان سے وصولی اور بقیہ تمام مکینوں سے سالانہ ٹیکس میں اضافہ شامل ہے۔

کنٹونمنٹ مکینوں کو الگ الگ وقت پر بلا کران سے معاملات طے کرنے کی کوشش کررہا ہے اور کرایہ پر دیے گئے مکانوں پر کرایہ کے ایگریمنٹ کے مطابق انیس فیصد کا ٹیکس لگایا جارہا ہے۔

اس سلسلے میں کچھ مکینوں نے ایسوسی ایشن سے رابطہ کیا ہے اور ہم سے جو مدد ہوسکتی ہے وہ کی بھی گئی ہے۔ جہاں تک معاملہ مکانوں پر سالانہ ٹیکس بڑھانے کا ہے اس سلسلے میں ہم نے کنٹونمنٹ کو خط لکھ دیا ہے اور مزید خط و کتابت اور ملاقات کے ذریعے اس کو باور کرایا جائے گا کہ اور سیز بنگلوز کے مکین کسی طور پر ٹیکس میں اضافہ کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔ یہ ٹیکس سالانہ رینٹل ویلیو کا انیس فیصد ہوتا ہے اور ہماری سالانہ رینٹل ویلیو ہمارے ساتھ کے علاقوں کے مطابق ہی ہونی چاہئے نہ کہ ہمارا مقابلہ جنرل سوسائٹی اور کے ڈی اے آفیسر سوسائٹی سے کیا جائے۔آپ تمام مکین ایسوسی ایشن کا ساتھ دیں اور انفرادی طور پر ٹیکس میں اضافہ کے کسی قسم کے نوٹس پر ایسوسی ایشن کو ضرور آگاہ کریں اور قطعی طور پر اپنی آمادگی کنٹونمنٹ کو نہ دیں کیونکہ آپکی ایسوسی ایشن اس اضافہ کو واپس کروانے کے لئے بھرپور کوشش کررہی ہے۔

12 دسمبر کو کنٹونمنٹ کے CEO جناب عامر مسعود خان صاحب کا تبادلہ ہوگیا ہے اور تمام کنٹونمنٹ کے کونسلر کی معیاد بھی ختم ہوچکی ہے۔ نئے CEO جناب وسیم شاہد صاحب معاملات دیکھ رہے ہیں اور ایک ایڈیشنل CEO بھی چارج لیں گے لہذا تھوڑا وقت لگے گا اپنا موقف سمجھانے میں اور آپ لوگوں کو صبر کرنا پڑے گا۔ہم نے پھر بھی ایک اور یاد دہانی کا خط 27 جنوری کو ارسال کیا ہے۔

اللہ نے چاہا تو بہتر نتائج نکلنے کی امید ہے۔

(11) عمر زادہ چوکیدار کے ساتھ حادثہ

12 نومبر 2019 کی شام جب عمر زادہ باہر کی چوکی پر شام 6 بجے کے قریب سائیکل پر جارہا تھا تو چوکی کے نزدیک اور مسجد خدیجۃ الکبریٰ کے عقب میں سفاری پارک روڈ پر کسی نامعلوم شخص نے اس کے سر پر کسی سخت لکڑی یا لوہے سے ضرب لگائی جس کے باعث وہ اپنی سائیکل سمیت گر کر بے ہوش ہوگیا۔کسی نے اس کی اطلاع گیٹ 1 پر موجود چوکیداروں کو کی اور اسے فوری وہاں سے اٹھا کر زخمی حالت میں عمیر بیگ اور مسعود حسن صدیقی صاحب دارالصحت ہسپتال لے گئے جہاں متعلقہ سہولت نہ ہونے کی باعث عمر زادہ کو سید رضوان علی اور محمد علی خان نے اپنی گاڑی میں پہلے ڈاؤ یونیورسٹی ہسپتال اور پھر سول ہسپتال پہنچایا۔ ہمارے L-19 کے رہائشی جناب حامد صاحب جو اوجھا ہسپتال میں ایک ذمہ دار ہیں نے بہت مدد کی اور اپنے اثر ورسوخ کی بدولت ڈاکٹروں کو لائن اپ کیا جہاں فوری اس کا علاج کیا گیا اور مختلف ٹیسٹ کیے گئے۔ 24 گھنٹے بعد اسے گھر جانے اور ایک ہفتہ آرام کرنے کی ہدایت کی گئی۔

اب وہ روبصحت ہے اور 18 نومبر سے دوبارہ ڈیوٹی پر آ گیا۔ اسے ابھی لائٹ ڈیوٹی دی گئی ہے۔ اللہ کا شکر ہے وہ کسی بڑے نقصان سے محفوظ رہا۔ ہمارے مکینوں نے بھی اس کی مالی اعانت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

انتقال پُرملال

مکان نمبر	نام	تاریخ وفات
D-15	والدہ ڈاکٹر احمد علی	07 جنوری 2020
N-3	نادر زبیری	06 جنوری 2020
H-33	تسلیم بیگم والدہ عبدالنعیم	18 دسمبر 2019
D-11	ابوالحسن جامی ولد فخر الحسن (مرحوم)	04 دسمبر 2019
A-7	مستجاب الٰہی پراچہ	22 نومبر 2019
A-4	والد محترم چوہدری نسیم احمد	05 نومبر 2019
L-3	شکیلہ خاتون والدہ سید نذر علی	01 نومبر 2019
P-20	امتیاز احمد خان شیروانی	23 اکتوبر 2019
M-16	سید احمد زبیر	10 اکتوبر 2019

(13) ارتھنگ سسٹم کی تنصیب

کراچی الیکٹرک نے از خود پورے اور سیز میں ہر بجلی کے پول کے ساتھ ارتھنگ سسٹم کی تنصیب شروع کی ہے جس میں وہ چودہ پندرہ فٹ کا ہول کر کے ارتھنگ مہیا کر رہے ہیں تا کہ حالیہ جو شہر کراچی میں کرنٹ لگنے کے واقعات ہوئے تھے ان کی روک تھام ہو سکے اور شہریوں کو کچھ تحفظ مل سکے۔

(14) ماھانہ اضافی چارجز

گزشتہ جنرل باڈی اجلاس نمبر 02 منعقدہ 27 جولائی 2018 میں کیے گئے فیصلے اور اجلاس کے جاری کردہ نوٹس کے نکتہ نمبر 4 اور آئین کے آرٹیکل نمبر 6 کے مطابق ماہانہ مینٹیننس چارجز میں ہر سال -/Rs.100 روپے کا اضافہ منظور کیا گیا تھا۔ جسے جولائی 2019 سے وصول کیا جانا تھا۔لیکن بعض وجوہ جس میں گیٹ کی تعمیر اور کراچی الیکٹرک کے فیملی پارک اور ایسوسی ایشن آفس کے 12 سالہ پرانے واجبات کی ادائیگی کے معاملے کی خاطر اسے لاگو کرنے کی تاریخ کو مکینوں کی آسانی اور انہیں بے جا بوجھ سے بچانے کے لئے کچھ مہینوں کے لئے مؤخر کر دیا گیا تھا۔

اب اس اضافے کا اطلاق جنوری 2020 سے ہو گیا ہے جو کہ یکم فروری 2020 سے قابل ادائیگی ہو گا اور اسی طرح ہر سال -/R.100 روپے کا اضافہ ہوا کرے گا۔ اضافہ شدہ ماہانہ چارجز -/R.1,400 روپے ہر ماہ کی 10 تاریخ تک باقاعدگی سے ادا کر دیئے جائیں تا کہ اسٹاف و چوکیداروں کی تنخواہوں کی وقت پر ادائیگی اور دیگر اخراجات ممکن بنائے جاسکیں۔

اسی طرح بند گھروں سے بھی اب -/Rs.700 روپے ماہانہ وصول کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ وہ مکین جن میں بیوہ خواتین رہتی ہیں جن کے بچے چھوٹے ہیں اور ان کے مالی حالات اچھے نہیں ہیں کے وہ پورے پیسے دینے کے قابل ہوں اُن سے بھی انکی لکھی ہوئی درخواست ایگزیکیٹو کمیٹی کی منظوری کے بعد -/R.700 روپے کئے جاسکتے ہیں لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہر بیوہ خاتون چاہے ان کے جوان بچے ہوں اور ان کی مالی استطاعت بھی ہوں وہ اس زمرے میں آتی ہیں۔

ایسوسی ایشن ایک رفاہی ادارہ ہے اور وہ مکین ممبر کے تعاون کی بدولت ہی آپ لوگوں کی خدمت انجام دے سکتا ہے۔

(15) صابر کی اجرت میں اضافہ

صابر کی اجرت میں اضافہ:

صابر سوئپر کئی سالوں سے ہمارے علاقے کی صفائی پر مامور ہے جو اپنی ٹیم کے ساتھ ہمیں سروس مہیا کرتا ہے۔ مہنگائی کے اس دور میں ماہانہ اجرت جو تین سو تھی اس میں صابر اور اسکی ٹیم کا گزارا مشکل ہو گیا تھا لہذا صابر اور اس کی ٹیم کی کارکردگی اور اخلاق کو دیکھتے ہوئے ایسوسی ایشن نے صابر کی ماہانہ اجرت میں سو روپے کے اضافہ کی منظوری دے دی ہے جسکا اطلاق دسمبر 2019 سے لاگو کیا گیا ہے۔

(16) ایچ پارک کے بکنگ چارجز میں اضافہ

گزشتہ کئی برسوں سے ایچ پارک میں تقریب کے لئے مکینوں سے نوہزار روپے (-/Rs.9,000) کی ڈونیشن مختص تھی جسکوایسوسی ایشن کی ایگزیکیٹو کمیٹی نے جنوری 2020 سے بارہ ہزار (-/Rs.12,000) کردیا ہے۔اسکے علاوہ ایچ پارک کی بکنگ سے متعلق ہدایت میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے جوایچ پارک بکنگ فارم کے پشت پردرج کردیا گیا ہے۔اب ایچ پارک میں تقریب کہ وقت اگر 200 سے زیادہ مہمان مدعو کئے جائیں گےتو میزبان کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ویلٹ کار پارکنگ (Valet Car Parking) کا بھی بندوبست کرے گا تا کہ اردگرد کے مکینوں کے گھروں کے ساتھ مہمان حضرات کی گاڑی پارک نہ کی جائے جس سے انکوتکلیف ہوتی ہے اور مہمانوں کی گاڑی قرینے سے پارک ہوسکے۔

(17) کشمیر بنے گا پاکستان:

۵ فروری ۲۰۲۰ کواگر پاکستان کوآزاد ہوئے 72 سال ہوگئے ہیں تو مقبوضہ کشمیر کو بھارت کے ظلم وستم سہتے ہوئے بھی 72 سال بیت گئے ہیں۔

اس سال کا ۵ فروری ہندوستان کے وزیراعظم مودی کے ۵ آگست کے ظالمانہ اقدام کے بعد بہت اہمیت رکھتا تھا جب پورے پاکستان میں کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کے لئے جگہ جگہ انسانی ہاتھوں کی زنجیریں بنائی گئیں اور ریلیاں نکالی گئیں۔

جتنا ظلم اب کشمیر میں ہورہا ہے وہ پہلے کبھی نہیں ہوایا شاید اب دنیا کوبھی نظر آنا شروع ہوگیا ہے اور بھارت پھنس چکا ہے۔

چھ ماہ سے ۸۰ لاکھ کشمیریوں پر عرصہ حیات تنگ ہے اورنو لاکھ بھارتی فوجی چپہ چپہ پر مورچے لگائے بیٹھے ہیں۔وادی کشمیر کو جیل میں بدل دیا گیا ہے۔لاکھوں کشمیری حق خودارادیت کی جدوجہد کررہے ہیں۔

ہم کشمیری بہن بھائیوں کے حوصلہ کی حمایت کرتے ہیں اوران کے ساتھ کھڑے ہیں۔

اور سیز بنگلوز میں بھی ایسوسی ایشن نے پچھلے سال کی طرح گیٹ پر مختلف بینر لگا کر اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔

(18) گولڈ لائن کا کیس:

گولڈلائن کے زمین Z12 پر ایک کیس ہائی کورٹ میں موجود ہے مگر سالوں سے اسکی پیروی نہیں ہوئی۔ہم نے جنرل باڈی میں رہائشیوں کی ایک لیگل کمیٹی بنائی تھی جو بہت مشکل سے بنی تھی کیونکہ کوئی آگے آنے کو تیار نہیں ہوتا۔ہم نے اس کمیٹی کی سفارش پر کیس کی پیروی بھی کی اور وکیل کی مدد سے درخواست بھی لگائی تھی جو جج نے خارج کردی اور وکیل بھی حیلے بہانے کرکے ٹال گیا وجہ یہ ہے اس کیس کے لئے جاندار وکیل چاہئے ہوتا ہے جو پیسے لیتا ہے وہ بھی اپنی مرضی کے۔چھوٹے موٹے وکیل پیسے بٹورتے ہیں اور کام نہیں کرپاتے۔ان دوسالوں میں ہم نے ڈھیروں کے حساب سے لیٹر ہرادارے بشمول عدالت کو

بھی بھیجے ہیں اور گورنر کو بھی لکھا ہے مگر ابتک کوئی سنوائی نہیں ہوئی۔ کنٹونمنٹ نے بھی کچھ نہیں کیا اور صرف باتیں کی۔ ہم نے تو میڈیا کو بھی بلایا تھا اور سب نے دیکھا کتنے لوگ آئے تھے۔ ہم پھر ایک دفعہ نیب اور اداروں کو جھنجھوڑنے کا ارادہ رکھتے ہیں دیکھیے کیا ہوتا ہے۔ سب اگر ملکر کچھ کوشش کریں تو شاید کچھ ممکن ہو سکے۔ حالیہ چیف جسٹس صاحب کے اقدامات کی روشنی میں کچھ امید بندھی ہے کہ شاید ہمیں کوئی ریلیف مل جائے لہٰذا ایسوسی ایشن ہر ممکن کوشش کرے گی۔ اگر کوئی مکین اس سلسلے میں کوئی مدد کرنا چاہے تو وہ ایسوسی ایشن سے رابطہ کر سکتا ہے۔

(19) بھبود فنڈ:

تمام مکینوں سے گزارش ہے کہ ایسوسی ایشن کے قائم کردہ بہبود فنڈ میں ہر ماہ کچھ نہ کچھ ضرور عطیہ کرنے کی کوشش کیا کریں چاہے سو روپے ہی کیوں نہ ہوں۔ ہمارے غریب گارڈ، چوکیدار و اسٹاف جب کسی مالی مشکل میں ہوتے ہیں تو انکا انحصار ایسوسی ایشن و ممبر مکین پر ہی ہوتا ہے۔ پچھلے ماہ جب عمر زادہ کو چوٹ لگی تھی تو اسکی فوری مدد کے لئے بہبود فنڈ سے رقم مہیا کی گئی، اسی طرح ایک چوکیدار کی بیٹی کی شادی کے لئے بھی اس فنڈ میں سے مدد کی گئی ہے۔ آپکی تھوڑی تھوڑی مدد اور اعانت کی بدولت ان غریبوں کی وقت پر مدد اسی فنڈ سے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے لہٰذا اس میں زیادہ سے زیادہ شریک ہونے کی کوشش کریں کیونکہ اسکی جزا اللہ دے گا۔ آپ اس میں اپنا صدقہ اور خیرات دے سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ ہمارے سپروائزر سعید قریشی کو مطلع کر سکتے ہیں تا کہ وہ اپیل ہر ماہ آپ سے بہبود فنڈ کی مد میں لی جانے والی رقم کی رسید جاری کر دے گا۔ اللہ آپکے اس صدقہ کو قبول فرمائے آمین!

(20) اور سیز کی دیواروں پر رنگ:

ہمارے تعلقات کی بنا پر نیلسن پینٹ نے اور سیز کی باہر اور اندر کی کچھ دیواروں کو دوبارہ پینٹ کیا ہے جس سے ہماری سوسائیٹی کی رونق میں مزید اضافہ ہو گیا ہے اور دیکھنے میں بہت خوبصورت لگ رہا ہے۔

(21) غزل نائٹ:

پچھلے سال کی طرح اس سال 21 مارچ ہفتہ کی رات کو ایک بار پھر غزل نائٹ کے انعقاد کا ارادہ ہے۔ کیونکہ پچھلی دفعہ پروگرام کو کافی پزیرائی ملی تھی اور لوگوں نے اسکو خوب پسند کیا تھا لہٰذا کوشش ہو گی کہ اس دفعہ پہلے سے زیادہ بہتر پروگرام منعقد کیا جائے۔ یہ پروگرام ایسوسی ایشن کے فنڈ کے بجائے مکینوں کی مدد سے کیا جاتا ہے لہٰذا جو حضرات اس میں چندہ دینا چاہیں وہ ہمارے جنرل سیکرٹری حبیب صاحب یا ممبر مسعود حسن صدیقی صاحب سے رجوع کر سکتے ہیں۔ یہ پروگرام ہماری فیملیز کی تفریح کے لئے منعقد کیا جا رہا ہے تا کہ اس مصروف دور میں ہمارے مکینوں کو کچھ تفریح مل سکے۔

(22) تین روزہ فوڈ وتفریحی میلہ اور اسپورٹس ایکٹیویٹی کا کامیاب انعقاد

24 جنوری 2020 تا 26 جنوری 2020

ہم اہلیان اور سیز کو دل کی گہرائیوں سے ایک بار پھر شاندار و کامیاب فوڈ کورٹ وتفریحی میلہ اور بچوں کی اسپورٹس ایکٹیویٹی منعقد کرنے پر مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

ایچ پارک اسپورٹس گراؤنڈ میں تین روزہ میلہ کا انعقاد ہوا جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور انجوائے کیا۔

میلہ میں مکینوں کی جانب سے بیس مختلف مزیدار کھانوں اور دیگر اقسام کے اسٹال لگائے گئے تھے جب کہ ایونٹ منیجمنٹ کمپنی کی جانب سے بھی پچیس کے لگ بھگ اسٹال اور مختلف رائڈیز لگائی گئی تھیں۔

سب سے اچھی بات یہ ہوئی کہ اس دفعہ کوئی ناخوشگوار واقع پیش نہیں آیا اور آتا بھی کیسے کیوں کہ آپ کی موجودہ ایسوسی ایشن ویژنری لوگوں پر مشتمل ہے اور ہر کام کو قانونی طریقے سے کرنا جانتی ہے۔

حالانکہ ایک دو روایتی افراد جو اہل محلّہ کی خوشیوں میں بھنگ ڈالنے میں مشہور ہیں نے کوشش ضرور کی مگر ان کو ناکامی ہوئی۔

ہماری لیڈی ممبر مسز کرن جمال اور ان کی ساتھی خواتین نے بہت محنت کی اور تمام مکینوں کے بچوں کی اسپورٹس ایکٹیویٹی کو مہارت کے ساتھ منعقد کروایا۔
اسکے علاوہ انہوں نے دن ورات کی محنت کی بدولت اسٹیج ایکٹیویٹی اور بچوں میں انعامات کی تقسیم کو بھی لاجواب

طریقے سے انجام پہنچایا۔ مسز ریحانہ بخاری M3 نے خواتین اور بچوں کی حوصلہ افزائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی اور حسب روایت گفٹ تقسیم کیے۔

میلہ کے آخری روز ہمارے جنرل سیکریٹری جناب حبیب الرحمٰن صاحب کی دعوت پر ممبر صوبائی اسمبلی جناب بلال غفار صاحب اپنی ٹیم کے ہمراہ تشریف لائے اور ہمارا میلہ اور اس کے شاندار انتظامات کی تعریف کیے بغیر نہ رہ سکے۔ انہوں نے ایک ایک اسٹال کا دورہ کیا۔ بلال بھائی اسٹیج پر بھی گئے اور کچھ بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ بلال بھائی نے اپنے پرانے وعدے کو بھی دہرایا اور حبیب الرحمٰن صاحب کو منظوری کی ای میل بھی دکھائی کہ جلد ہمارے ایچ پارک میں فلڈ لائٹ اور جوگنگ ٹریک وغیرہ کا کام شروع ہوجائے گا۔

ہمارے مکین جناب سعید خان صاحب C9 نے بلال غفار اور انکے ساتھیوں کی ضیافت نثار بھائی Q26 کے بہاری کباب اور اکبر صاحب H24 کے اسٹال سے زاہد نہاری سے کی جب کہ شجاع بھائی P15 کے اسٹال سے چائے پلائی۔

ہم تمام مکینوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہماری دعوت پر بلال غفار کو خوش آمدید کیا۔

اس میلہ کو سجانے میں مندرجہ ذیل لوگوں کی رات دن کی انتھک محنت شامل ہے آپ لوگ ان کو اپنی دعاؤں میں شامل کریں جن کی بدولت اتنا خوبصورت میلہ مکینوں کی تفریحی کے لئے سجایا گیا۔

جناب ملک ندیم، جناب مسعود حسن صدیقی، جناب امتیاز احمد صدیقی، جناب عمیر کریمی، جناب یونس محی الدین، جناب فرحت علی، خان، جناب محمد علی، جناب نثار احمد، جناب تنویر احمد، جناب سہیل منظر اور جناب حبیب الرحمٰن خان اس کے ساتھ ہمارے سپروائزر جناب عبدالمجید، جناب سعید قریشی اور اسٹاف عثمان و اویس نے خوب محنت کی جب کہ صابر اور اس کی ٹیم کسی طور بھی پیچھے نہیں پائی گئی اور بہترین صفائی کی۔

نوٹ ! میلہ کی آمدن و اخراجات کی تفصیل ایسوسی ایشن کے اکاؤنٹ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

21 مارچ غزل نائٹ کا اہتمام

گرما گرم
کچوری
چکن
کارن
سوپ
منٹ
رول
برما
چکن

DELIVERY

OBEY